ڈاکٹر طاہر القادری
کی 1700 کتابوں کی
حقیقت

مفتی خالد ایوب مصباحی

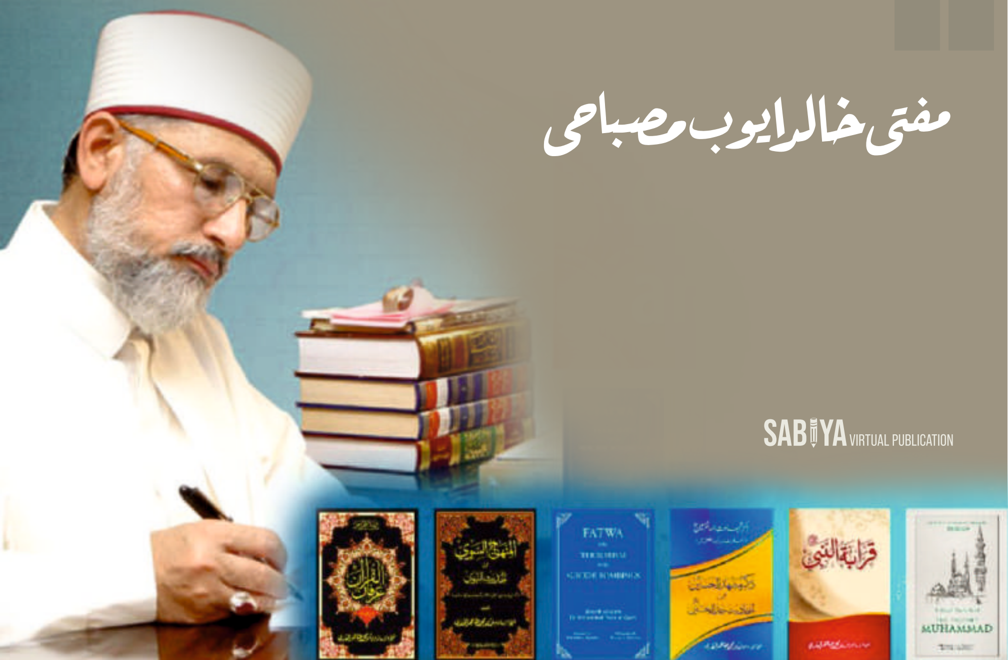

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

ڈاکٹر طاہر القادری
کی 1700 کتابوں کی
حقیقت

مفتی خالد ایوب مصباحی

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت

مؤلف : مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی حفظہ اللہ تعالی

موضوع : تحقیق

زبان : اردو

ناشر : صابیا ورچوئل پبلی کیشن

ڈیزائننگ : پیور سنی گرافکس

سَنہ اشاعت : محرم الحرام 1444 ہجری (اگست 2022 عیسوی)

صفحات : 12

قیمت : ---

All Rights Reserved.

Sabiya Virtual Publication

Powered by Abde Mustafa Official

Contact : +919102520764 (WhatsApp)
Mail : abdemustafa78692@gmail.com

CONTENTS

- فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے وقت اس کے درج ذیل مقاصد متعیّن کیے گئے: 3
- پردہ نشین عورتیں بھی 6
- اسی پر بس نہیں 6
- حقیقت کھل کر سامنے آگئی 7
- اب ذرا یہ بھی دیکھیے 7
- شیخ الاسلام کی کرامت 8
- ان دونوں کو ملائیے تو نتیجہ سامنے ہے: 8
- شعبہ ادبیات 9
- چوری اور سینہ زوری 9
- انسٹی ٹیوٹ کی ایک کرامت یہ بھی 10
- پاکیزہ چوری کے چند اور رخ:۔ 10
- کھلے عام سرقہ 11

ہماری اردو کتابیں: 12

متجددِ دوراں صدی ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی 1700/ تصانیف کی حقیقت

▪ تحریر:۔ خالد ایوب مصباحی شیرانی ▪

اگر دنیا میں انصاف زندہ ہے تو ہمیں یہ لکھنے میں کوئی باک نہیں کہ ڈاکٹر طاہر القادری اپنی تمام تر علمی اور معنوی خوبیوں کے باوجود نہایت شاطر دماغ، استحصال مزاج اور علمی طور پر دیانتوں کا خون کرنے والا شخص ہے۔ یہ محض ایک دعوی نہیں، اس کے پیچھے درج ذیل دلائل کے انبار بھی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کے ادارہ منہاج القرآن کا علمی، تحقیقی اور تصنیفی شعبہ ہے **"فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ"** جس کی بنیاد 7/دسمبر 1987 میں رکھی گئی۔ جیساکہ نام سے ظاہر ہے یہ شعبہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے والد سے منسوب ہے۔ اس شعبے کے مقاصد اور ذیلی شعبہ جات کیا کچھ ہیں، ادارہ کے وکی پیڈیا پیج پر یوں پیش کیے گئے ہیں:

﴿1﴾ شعبہ تحقیق و تدوین	﴿2﴾ ریسرچ ریویو کمیٹی	﴿3﴾ مرکزی لائبریری
﴿4﴾ شعبہ ترجمہ	﴿5﴾ شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی	﴿6﴾ شعبہ کمپوزنگ
﴿7﴾ شعبہ نقل نویسی	﴿8﴾ شعبہ خطاطی	﴿9﴾ شعبہ مسودات و مقالہ جات
﴿10﴾ شعبہ ادبیات	﴿11﴾ دار الافتا	﴿12﴾ شعبہ تحقیقی تربیت

▪ فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کے وقت اس کے درج ذیل مقاصد متعیّن کیے گئے:

اسلام کے حقیقی پیغام کی تبلیغ و اشاعت۔ تحریک منہاج القرآن کی فکری ترویج۔ نئی نسل کو بے یقینی، اخلاقی زوال اور غیر مسلم اقوام کی ذہنی غلامی سے نجات دلانے کے لیے اسلامی تعلیمات کی جدید ضروریات کے مطابق اشاعت۔ مذہبی اذہان کو علم کے میدان میں ہونے والی جدید تحقیقات سے روشناس کرانا۔ راہ حق سے بھٹکے ہوئے مسلمانوں کو اپنا صحیح ملی تشخص باور کرانا۔ مسلم امہ کو درپیش مسائل کا مناسب حل تلاش کرنا۔ نوجوان نسل کو دین کی طرف راغب کرنا۔ تحریک منہاج القرآن سے وابستہ افراد کی علمی و فکری تربیت کا نظام وضع کرنا اور تربیتی نصاب مدون کرنا۔ ((تحریک منہاج القرآن سے وابستہ تمام اہل قلم کو مجتمع کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو تحریک کے پلیٹ فارم پر جہاد بالقلم کے لیے بروئے کار لانا))۔ ملکی و بین الاقوامی سطح پر تمام اہل قلم تک تحریک کی دعوت بذریعہ قلم پہنچانا اور انہیں مصطفوی مشن کے اس پلیٹ فارم پر جمع کرنا۔ تحریک کی دعوت بذریعہ قلم پھیلانے کے لیے اس کے اساسی و فکری موضوعات پر مضامین اور تحقیقی مقالات تیار کرنا اور انہیں ذرائع ابلاغ تک پہنچانا۔ تحریک کی دعوت بذریعہ قلم پھیلانے کے لیے علمی اور فکری موضوعات پر کتب تصنیف

کرنا اور تحقیقی ضروریات پورا کرنا۔ ((قائد تحریک کے مختلف دینی، سماجی، اقتصادی، سیاسی و سائنسی، اور اخلاقی و روحانی موضوعات پر فکر انگیز ایمان افروز خطابات کو کتابی صورت میں مرتب کروانا))۔ ریسرچ اسکالرز سے اہم موضوعات پر تحقیقی مواد تیار کروانا اور اسے شائع کروانا۔ جدید اسلوب تحقیق اور عصری تقاضوں کے مطابق اسلامی ورثہ کو نسل نو کی طرف منتقل کرنا۔

(وکی پیڈیا پیج: فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)

ہم اس میں کوئی شک نہیں کرتے کہ ان مقاصد میں سے ہر مقصد میں خلوص رہا ہوگا لیکن اس عبارت کا پہلا جملہ ہی بتا رہا ہے، یہ مقاصد متعیّن تھے، پورے نہیں ہوئے، بارہ شعبہ جات نے مل کر اوپر ڈبل قوسین کے درمیان ذکر کردہ دو مقاصد کی تکمیل پر زور رکھا اور تحریک سے جڑے تمام سادہ لوح اور جذباتی لوگوں کی صلاحیتوں کو نچوڑ کر قائد تحریک ڈاکٹر طاہر القادری کے مختلف دینی، سماجی، اقتصادی، سیاسی و سائنسی، اور اخلاقی و روحانی موضوعات پر دیے گئے خطابات کو کتابی صورت میں مرتب کرنے پر محنت کی اور آج ڈاکٹر صاحب کی کئی سو کتابیں اسی استحصال کا نتیجہ ہیں۔

قارئین! یقین کریں! ڈاکٹر صاحب کی تصانیف کا بنیادی راز یہی ہے۔ ان کی تصانیف نما ضخامتوں کے پیچھے بارہ تنخواہ یافتہ شعبہ جات کام کر رہے ہیں اور سچ یہ ہے کہ ان مطبوعہ کتابوں کے ٹائٹل پر "شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری" اسنہرا نام ضرور رہتا ہے لیکن در اصل آں جناب کا اپنی ایسی تصانیف میں کوئی خاطر خواہ کردار نہیں ہوتا۔ یقین نہ ہو تو ڈاکٹر صاحب کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق دیکھیے کہ ڈاکٹر صاحب کی تصانیف کے پیچھے کن بے چارے اور مظلوم کرائے داروں کی محنتیں کام کر رہی ہیں۔

وکی پیڈیا کے مطابق فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے الگ الگ شعبہ جات میں صرف اہم ذمہ داروں کے طور پر اب تک جو لوگ کام کر چکے ہیں، ان کی اجمالی فہرست یہ ہے: (1) لیکچرر محمد صدیق قمر، (2) علامہ ظہور الٰہی، (3) علامہ محمد امین مدنی (4) پروفیسر مستنیر علوی (5) ڈاکٹر علی اکبر ازہری (6) رانا جاوید مجید قادری، (7) پروفیسر محمد اشرف چودھری، (8) پروفیسر محمد رفیق نقشبندی، (9) ڈاکٹر نعیم انور نعمانی، (10) ریاض حسین چودھری، (11) ناصر اقبال ایڈووکیٹ، (12) شیخ عبدالعزیز دباغ، (13) قمر الزمان شیخ، (14) ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، (15) ڈاکٹر کرامت اللہ، (16) محمد فاروق رانا، (17) پروفیسر نصر اللہ معینی، (18) ضیاء اللہ نیر، (19) پروفیسر محمد الیاس قادری، (20) ڈاکٹر محمد نواز ازہری، (21) ڈاکٹر محمد ارشد نقشبندی، (22) علامہ محمد الیاس اعظمی، (23) علامہ محمد رمضان قادری، (24) محمد علی قادری، (25) محمد تاج الدین کالامی، (26) محمد افضل قادری، (27) عبدالجبار قمر، (28) علامہ سہیل احمد صدیقی، (29) ابو اویس محمد اکرم قادری، (30) محمد حنیف، (31) حافظ فرحان ثنائی، (32) حافظ ظہیر احمد اسنادی، (33) اجمل علی

مجددی (34) حسنین عباس (35) ڈاکٹر محمد ظہور اللہ ازہری، (36) سید قمر الاسلام ضیغم، (37) ڈاکٹر فیض اللہ بغدادی، (38) حافظ محمد ضیاء الحق رازی (39) حافظ مزمل حسین بغدادی، (40) پروفیسر محمد نواز ظفر، (41) مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی، (42) ممتاز الحسن باروی، (43) شبیر احمد جامی، (44) ڈاکٹر رحیق احمد عباسی، (45) پروفیسر افتخار احمد شیخ، (46) پروفیسر محمد رفیق، (47) عاصم نوید، (48) یونس علی بٹر (49) جاوید اقبال طاہری، (50) امانت علی چودھری، (51) ڈاکٹر زاہد اقبال، (52) تحسین خالد، (53) فاروق ارشاد، (54) محمد یامین، (55) عبدالخالق بلتستانی، (56) حامد سمیع، (57) محمد نواز قادری، (58) کاشف علی سعید، (59) سلیم حسن، (60) غلام نبی قادری، (61) حافظ محمد طاہر علوی، (62) مقصود احمد ڈوگر، (63) محمد افتخار، (64) ظہیر احمد سیال، (65) علامہ حافظ حکیم محمد یونس مجددی، (66) محترم محمد اخلاق چشتی، (67) محمد یوسف نظامی، (68) سلام شاد، (69) شاہد محمود، (70) علامہ حافظ سراج سعیدی، (71) فریدہ سجاد، (72) مصباح کبیر، (37) نازیہ عبدالستار، (74) رافعہ علی، (75) آسیہ سیف قادری، (76) کوثر رشید، (77) جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کی منتہی کلاسوں کے طلبا۔

اس فہرست میں شیخ الاسلام کی تقریروں سے کتاب بنانے والے نقل نویس، کتاب کو تحقیقی رنگ دینے والے محققین، تحقیق میں تخریج کا رنگ بھرنے والے ریسرچ اسکالرز، کتاب کو ادبی رنگ دینے والے ارباب ادب، کتابوں کی کمپوزنگ کرنے والے ٹائپسٹ اور کتابوں کو دوسری زبانوں میں ڈھالنے والے مترجمین سب شامل ہیں یعنی یہ پوری ٹیم ہے، 1987 سے 2018 تک کی تیس سال سالہ مدت ہے اور نتیجتاً شیخ الاسلام ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے نام سے چھپی ہوئی سیکڑوں کتابیں ہیں۔

آدمی کتنا بھی جھوٹا ہو، کبھی نہ کبھی کسی بہانے سچ زبان پر آہی جاتا ہے، منہاج القرآن کے تیار کردہ اس وکی پیڈیا پیج پر بھی اس طرح کئی جگہ خواہی نخواہی سچ کی آمیزش ہو ہی گئی ہے، جس کے زیر و بم سے یہ اعتراف ہوتا ہے کہ ڈاکٹر طاہر القادری کی تصانیف میں مندرجہ بالا لوگوں کی محنتیں شامل ہیں۔ اب ذرا سچائی کو دبے لفظوں میں محسوس کیجیے ایک جگہ لکھا ہے:

تینوں حضرات خصوصًا ریاض حسین چودھری نے سیرۃ الرسول کے تاریخی پراجیکٹ پر حضرت شیخ الاسلام کی نگرانی میں نہایت جاں فشانی سے کام کیا۔ (ایضا)

ایک جگہ "شعبہ تحقیق و تدوین" کے تعارف میں لکھا ہے:

اس شعبہ میں زیادہ تر منہاج یونیورسٹی لاہور کے کالج آف شریعہ اینڈ اسلامک اسٹڈیز (COSIS) کے فضلا علوم اسلامیہ میں تخصص کی بنا پر کل وقتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ (ایضا)

ایک جگہ یوں حقیقت نوک قلم پر آگئی ہے:

منہاج یونیورسٹی کے فارغ التحصیل منہاجینز نے قائد تحریک کا دست و بازو بنتے ہوئے اس شعبہ میں شبانہ روز محنت کی۔ آج شعبہ تحقیق و تدوین کا خواتین و حضرات پر مشتمل مستعد ریسرچ اسٹاف حضرت شیخ الاسلام مدظلہ العالی کا عظیم انقلابی پیغام اعلیٰ معیاری مطبوعات اور انٹرنیٹ کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے شب و روز پوری دل جمعی اور تن دہی سے مصروف عمل ہے۔ **FMRi** کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتب میں تحقیق و تخریج کا معیار ملک بھر کے کسی بھی اشاعتی ادارے کے مقابلے میں معیاری، وقیع اور محققہ ہوتا ہے۔ اس شعبہ کی اعلیٰ کارکردگی کی بدولت تحریک منہاج القرآن کی علمی خدمات کو ملک کے علمی حلقوں میں انتہائی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ (ایضا)

▪ پردہ نشین عورتیں بھی

بلکہ حال یہ ہے کہ مردوں کے شانہ بشانہ شیخ الاسلام کی تصانیف کی تعداد بڑھانے کے لیے خدمت دین کے پاکیزہ جذبات کے ساتھ پردہ نشین عورتیں بھی اپنی صلاحیتوں کے مطابق یہ کام کرتی ہیں، دیکھیے:

منہاج یونیورسٹی لاہور کے کالج برائے خواتین کی فاضلات اور دیگر محققات بھی دینی جذبے اور پوری لگن سے اس شعبے میں شب و روز مصروف عمل ہیں۔ اس حوالے سے فریدہ سجاد، مصباح کبیر اور نازیہ عبدالستار و دیگر فاضلات خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جب کہ رافعہ علی، آسیہ سیف قادری اور کوثر رشید بھی اس ٹیم کا حصہ رہی ہیں۔ خواتین اسکالرز کی کاوشوں سے حضرت شیخ الاسلام کی زیر نگرانی چند کتب بھی شائع ہو چکی ہیں۔

▪ اسی پر بس نہیں

اسی پر بس نہیں بلکہ شیخ الاسلام کا استحصالی ذہن چوں کہ ایڈوانس کام کرتا ہے اس لیے تنخواہ یافتہ ملازمین کے علاوہ مذہب و مذہبیات کی راگ الاپنے والے شیخ الاسلام فاصلاتی طور پر بھی بڑے طبقے سے یہ کام لیتے ہیں اور نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر سے لوگ شیخ الاسلام کی تصانیف بڑھانے میں ان کی علمی ہوتی ہے:

”اس شعبہ میں مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے محققین کے علاوہ فاصلاتی اسکالرز کو بھی **welcome** کیا جاتا ہے۔ وہ افراد جو اپنی مصروفیات کے باعث باقاعدگی سے انسٹی ٹیوٹ میں نہیں آسکتے وہ بھی اپنی تحقیقی خدمات کے ذریعے اس عظیم کام میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ملک پاکستان سے باہر قیام پذیر افراد بھی اعزازی طور پر تحقیقی خدمات سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ نیز منہاج یونیورسٹی کے کالج آف شریعہ کے اساتذہ کرام بھی اس شعبہ کے مختلف تحقیقی امور میں خدمات سرانجام دیتے رہتے ہیں، جن میں پروفیسر محمد نواز ظفر، مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی، محمد الیاس اعظمی، ممتاز الحسن باروی، شبیر احمد جامی و دیگر شامل ہیں“۔ (ایضا)

▪ حقیقت کھل کر سامنے آگئی

ان تمام سچی باتوں سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آگئی کہ شیخ الاسلام کی تصانیف میں 70 سے زیادہ آن ریکارڈ نام زد اسٹاف کے علاوہ ان کے مختلف اداروں کے ذمہ داران، دنیا بھر کے جذبہ دین رکھنے والے محققین و مترجمین اور حضرات و خواتین کی یکساں محنتیں شامل ہیں لیکن دنیا میں ان تمام لوگوں کی محنتیں جن کے نام کی ڈکار بنتی ہیں وہ ہیں مجدد رواں صدی، سفیر امن، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری جو علمی سنجیدگی کا رونا روتے ہوئے بھی تمام تر علمی دیانتوں کو بالائے طاق رکھ کر مصنف اعظم بنے بیٹھے ہیں اور دنیا کا معیار دیکھیے کہ دنیا انھیں مصنف مان بھی رہی ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کی دنیا بھلے انھیں مصنف اور ان کی کتابوں کو تصنیف سمجھے، کل کا مؤرخ انھیں ضرور علمی خائن اور صدی کا سب سے بڑا سرقہ باز لکھنے پر مجبور ہوگا۔

▪ اب ذرا یہ بھی دیکھیے

اب ذرا یہ بھی دیکھیے دنیا بھر کے دوروں پر رہنے والے شیخ الاسلام کے پیچھے بے چارے زر خرید کس طرح دن رات خون پسینہ ایک کرتے ہیں۔ فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا ایک شعبہ ہے "ریسرچ ریویو کمیٹی"۔ اس کا تعارف دیکھیے اور سر دھنیے کہ ہم شیخ الاسلام کو جس وقت دہلی، حیدر آباد اور بمبئی میں لائیو سن رہے ہوتے ہیں، ٹھیک اسی وقت شیخ الاسلام لاہور کے ایک گوشے میں ایک ساتھ کئی کتابیں تصنیف کر رہے ہوتے ہیں:

"ان ممالک میں دعوتی و تنظیمی امور کی نگرانی کے لیے حضرت شیخ الاسلام وقتاً فوقتاً دورہ جات کرتے ہیں۔ نیز مختلف ممالک میں حکومتی و ذیلی سطحوں پر منعقد ہونے والی کانفرنسز اور سیمینارز میں بھی شرکت کرتے ہیں۔ لہٰذا حضرت شیخ الاسلام کی پاکستان میں عدم موجودگی کے دوران میں تحقیقی امور کی نگرانی کے لیے 2006ء میں ریسرچ ریویو کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس کمیٹی کے سربراہ ناظم اعلی تحریک منہاج القرآن ڈاکٹر رحیق احمد عباسی ہیں، جب کہ دیگر اراکین یہ ہیں: (1) ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، (2) ڈاکٹر علی اکبر الازہری، (3) پروفیسر محمد نصر اللہ معینی، (4) ڈاکٹر ظہور اللہ الازہری، (5) محمد افضل قادری، (6) محمد فاروق رانا، (7) فیض اللہ بغدادی۔

ریسرچ ریویو کمیٹی کے ذمہ تمام اسکالرز سے ریسرچ پراجیکٹس کی رپورٹس لینا، انہیں ہدایات دینا اور ان کا فالو اپ کرنا ہوتا ہے۔ کمیٹی کی پندرہ روزہ میٹنگ منعقد ہوتی ہے، جس میں پراجیکٹس پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں کمیٹی کی سفارشات حضرت شیخ الاسلام کو بذریعہ ای میل ارسال کی جاتی ہیں جو ان کی توثیق کے بعد لاگو کر دی جاتی ہیں"۔ (ایضا)

▪ شیخ الاسلام کی کرامت

شیخ الاسلام کی کرامت کہیے کہ ان کی تقریریں چند دنوں بعد تحریر بن جاتی ہیں، یہ کرامت جس مصدر سے صادر ہوتی ہے، اس کی شکل لاہور میں "مرکزی لائبریری" کی ہے۔ لائبریری کا تعارف پڑھیے:

"لائبریری کے وسیع و عریض ہال، جہاں تشنگان علم کے لیے حضرت شیخ الاسلام کے لیکچرز، سیمینارز، اور دیگر پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں"۔ (ایضا)

ہم پہلے "فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ " کے مقاصد میں پڑھ چکے ہیں: "قائد تحریک کے مختلف دینی، سماجی، اقتصادی، سیاسی و سائنسی، اور اخلاقی و روحانی موضوعات پر فکر انگیز ایمان افروز خطابات کو کتابی صورت میں مرتب کروانا۔ "

▪ ان دونوں کو ملائیے تو نتیجہ سامنے ہے:

شیخ الاسلام کے ہزاروں خطبات امت کی ضرورت نہیں، بارہا تھونپے ہوئے بھی ہیں تاکہ جہاں خطبات کی تعداد میں قابل قدر اضافہ ہو، وہیں دھڑلے سے تصانیف بھی بڑھتی چلی جائیں۔ آخر شعبہ خطاطی اور کمپوزنگ میں بھی تو پیسے خرچ ہوتے ہیں۔

اور اب اس میں کوئی شبہ نہ رہ جائے کہ شیخ الاسلام کی تصانیف دراصل ان کی تقریریں ہیں اور تقریریں بھی ایسی جو انھیں ایک مخصوص شعبہ تیار کر کے دیتا ہے، "شعبہ نقل نویسی" کے نام سے تابوت کی یہ آخری کیل دیکھیے:

"حضرت شیخ الاسلام کے کم و بیش پانچ ہزار خطابات اور لیکچرز اسلام کے ہر موضوع جیسے قرآن و حدیث، سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فقہ و اصول فقہ، روحانیات، تصوف، عقائد، اخلاقیات، فلسفہ، فکریات، الٰہیات، سیاست (قومی و بین الاقوامی)، عمرانیات، معاشیات، ثقافت، میڈیکل سائنسز، حیاتیات، فلکیات، امبریالوجی اور پیراسائیکالوجی وغیرہ پر موجود ہیں، جو کہ ملک پاکستان اور بیرونی دنیا میں وقتاً فوقتاً دیے جاتے ہیں۔ یہ لیکچرز دنیا بھر میں منہاج القرآن کی لائبریریوں میں سمعی و بصری شکل میں موجود ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے ناقل علامہ حافظ حکیم محمد یونس مجددی کی سربراہی میں شعبہ نقل نویسی اس علمی ذخیرے کو تحریری قالب میں ڈھالنے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔ فوری حوالہ کے لیے لیکچرز کے اہم نکات و اقتباسات اخذ کیے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ لیکچرز کو ترتیب و تدوین کے لیے تیار کرتا ہے، بعد ازاں شعبہ تحقیق و تدوین اپنے موضوعات کی تیاری میں ان نقل شدہ خطابات کو استعمال میں لاتا ہے"۔ (ایضا)

امید ہے اگر کوئی انصاف پسند منہاجی اس شعبے کا یہ تعارف پڑھے گا اور اس کا دماغ اس کا ساتھ دے رہا ہو گا تو وہ ضرور اس فیصلے پر مجبور ہو گا کہ شیخ الاسلام کے ٹائٹل سے شائع ہونے والی کتابیں دراصل ان کے خطابات کی تحریری شکل

ہیں جن کو کتابی اور پھر ادبی رنگ دینے کے لیے لاہور میں ایک زر خرید شعبہ رات دن اپنی صلاحیتیں کھپا رہا ہے۔

▪ شعبہ ادبیات

اب ذرا ایک اور مبارک شعبہ کا تعارف دیکھیے جس کا نام ہے "شعبہ ادبیات"۔

"یہ شعبہ انسٹی ٹیوٹ میں ہونے والے تحقیقی کام کی ادبی حوالے سے نوک پلک درست کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والی کتب کی عبارت آرائی اور لغوی درستگی اسی شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ شعبہ ادبیات میں نامور نعت گو شاعر ریاض حسین چودھری کی ریٹائرمنٹ کے بعد معروف نعت گو شاعر و ادیب ضیاء اللہ نیر بطور انچارج شعبہ ذمے داری سرانجام دے رہے ہیں، جب کہ محمد وسیم الشمی بھی اس شعبے میں اپنے جوہر دکھا رہے ہیں"۔ (ایضا)

کتنا دل پذیر لفظ ہے "ادبی حوالے سے نوک پلک درست کرنا" یعنی حال یہ ہے کہ شیخ الاسلام کی کتابوں میں کوئی رنگ چھوٹنا نہیں چاہیے، اپنے قاری کی نظر میں شیخ الاسلام جتنے بڑے محقق ہوں، اتنے ہی بڑے ادیب بھی ہوں، بھلے اس کے لیے مستقل ڈیپارٹمنٹ قائم کرنا پڑے۔

قارئین! اگر ایمانی رمق ہے تو دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں جو شخص اس قدر صلاحیتوں کا استحصال کرتا ہو اور آج سے نہیں بلکہ پچھلے تیس سالوں سے، اگر وہ سیکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کتابیں بھی مارکیٹ میں لا دے تو کیا کوئی کمال کی بات ہے؟

▪ چوری اور سینہ زوری

ایمان کی تو یہ ہے کہ فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے لیے جتنی بڑی ٹیم کام کر رہی ہے، اس تعداد کے تناظر میں دیکھا جائے تو ڈاکٹر طاہر القادری کی تصانیف کی تعداد ہنوز بہت کم ہے کیوں کہ جس وکی پیڈیا پیج کی ہم بات کر رہے ہیں، اس کے مطابق شیخ الاسلام کی تصانیف کی تعداد تین سو چالیس ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ تعداد دم بہ دم بڑھ رہی ہے لیکن بڑھتے ہوئے بھی سن 2018 کے اختتام تک ایک ہزار تک نہیں پہنچ سکی۔ کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے یہ صلاحیتوں کے استحصال کی بے برکتی ہی کہی جائے گی کہ اتنی بڑی ٹیم کی محنت پر دن دہاڑے اپنا نام چسپاں کرنے والے شیخ الاسلام کی تصانیف کی تعداد تیس سالوں میں بھی سیکڑوں میں محدود ہیں۔ دیکھیے شیخ الاسلام کی اس چوری اور سینہ زوری کو کتنے خوب صورت لہجے میں پیش کیا گیا ہے:

بحمد اللہ تعالیٰ تمام شعبہ جات کے باہمی اشتراک اور تعاون سے اس وقت تک FMRi کے زیر اہتمام قائد تحریک شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی مختلف موضوعات پر تین سو چالیس کتب تحقیق و تدوین کے مراحل سے گزر کر اردو، عربی اور انگریزی زبان میں منظر عام پر آچکی ہیں، جب کہ اردو کتب کے عربی، انگریزی و دیگر زبانوں میں تراجم کا کام بھی اس

کے ساتھ ساتھ جاری ہے۔ علاوہ ازیں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تحریکی نیٹ ورک سے وابستہ کارکنان اپنی مقامی زبانوں میں بھی یہ کتب شائع کرانے میں مصروف ہیں۔ (ایضا)

▪ انسٹی ٹیوٹ کی ایک کرامت یہ بھی

اس موقع پر اس انسٹی ٹیوٹ کی ایک کرامت یہ بھی دیکھیے کہ جو انسٹی ٹیوٹ اپنے دعوے کے مطابق محققین کی تربیت کر رہا ہے، آج تک ان تربیت یافتہ محققین کی اپنی تصانیف کیوں نہیں نظر آتیں؟ کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں کہ ان کی تمام تر تربیتیں اور تحقیقات ڈاکٹر طاہر القادری کی تصانیف کے لیے ہیں اور انھی کے گرد گھوم رہی ہیں ورنہ اب تک ایسے تربیت یافتہ محققین کو عالمی محققین میں شمار ہونا چاہیے تھا لیکن ایسا کیسے ہو وہ بے چارے تو تیلی کے بیل کی طرح اپنی تمام علمی تحقیقات بلکہ صلاحیتیں بھی شیخ الاسلام کے ہاتھوں بیچ چکے ہیں۔

عجیب بات دیکھیے کہ فہرست میں درج چند لوگوں کی ان کے اپنے نام سے چھپی جو دو چند کتابیں ہیں بھی وہ شیخ الاسلام کی مدح سرائی میں قلابے ملانے والی ہیں یا پھر بالکل عام نوعیت کی جن کی کوئی علمی یا تحقیقی حیثیت نہ تسلیم کی جا سکے۔

▪ پاکیزہ چوری کے چند اور رخ:۔

(ب) 70 سے زیادہ باصلاحیت افراد کی محنتیں 30 سال سے اپنے نام کر کے اپنی تصانیف کی تعداد بڑھانے کے علاوہ ڈاکٹر طاہر القادری کی تصانیف کا ایک اور سارقانہ رخ بھی ہے اور وہ ہے بے جا طوالت۔ ہوتا یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی تصانیف میں تکرار، غیر ضروری مباحث اور کاپی پیسٹ خوب ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک کتاب کو دوسری کتاب میں ضم کرنے کا کاروبار بھی یہاں دھڑلے سے ہوتا ہے جیسے بدعت پر ایک مستقل رسالہ موجود ہے، لیکن شیخ الاسلام کی کئی تصانیف میں ٹھیک بدعت کے وہی مباحث جوں کے توں کاپی پیسٹ ہوتے ہیں اور وہ بھی وہاں جہاں اتنی زیادہ بدعت کی تفصیل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کی تصدیق ہر وہ شخص کرے گا جس نے ڈاکٹر صاحب کی کتابوں کا تنقیدی مطالعہ کیا ہے۔

(ج) ڈاکٹر طاہر القادری کے نام سے منسوب خاصی کتابیں ایسی ہیں جو عربی کتابوں کا ترجمہ ہیں اور ڈاکٹر صاحب نے ترجمہ وغیرہ کو کاکچھ بھی ذکر کیے بنا اردو میں انھیں دھڑلے سے اپنی تصنیف بنا کر پیش کیا ہے۔ محترم ارسلان آسمی اپنے فیس بک پیج کے ذریعہ ایسی تصانیف کی نقاب کشائی کرتے رہتے ہیں، اس دعوے کی دلیل کے لیے ان کا پیج وزٹ کرنا چاہیے۔

(د) طاہری تصانیف میں بے جا ضخامت وہ نمایاں پہلو ہے جس کا منہاج القرآن کی مطبوعات کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص کھلے دل سے اعتراف کرے گا۔ سب جانتے ہیں کہ بڑے حوالے کے بعد چھوٹی کتابوں کے حوالے کی ضرورت نہیں رہ جاتی لیکن ڈاکٹر طاہر القادری کی کتابوں میں کبھی کبھی ایسا لگتا ہے جیسے مکتبہ شاملہ میں نظر آنے والے بیشتر حوالوں کا

زبردستی انبار لگا دیا جاتا ہے مثال کے طور پر "المنہاج السوی" سمیت منہاج القرآن سے شائع شدہ دیگر کتب حدیث دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی تصانیف میں کئی بار صفحات کے صفحات صرف حوالوں کی نذر ہو جاتے ہیں اور اس طرح صفحات کی تعداد اور کتاب کی ضخامت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(ھ) تضادات کی کثرت بھی ڈاکٹر طاہر القادری کی کتابوں کا ایسا پہلو ہے جسے دور سے پہچانا جا سکتا ہے۔ اور یہ بیماری ہر اس شخص کے بیانات یا تصانیف میں پائی جاتی ہے جس کے اندر سچائی کا عنصر کم ہو اور اسے اتفاق کہا جائے کہ ڈاکٹر صاحب کے اندر یہ عنصر کم ہے۔

اسی طرح تقریر و تحریر میں تضاد بھی ڈاکٹر صاحب کا وہ عیب ہے جسے ایک اندھا بھی پکڑ سکتا ہے۔ بہت ممکن ہے ایسا اس لیے ہو کہ بارہا ڈاکٹر صاحب کو خود نہیں معلوم ہوتا وہ اپنی کتاب میں کیا لکھ چکے ہیں کیوں کہ در اصل کتاب کسی اور نے لکھی ہوتی ہے۔

▪ کھلے عام سرقہ

الغرض! ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کی تصانیف میں جہاں کھلے عام سرقہ ہے، وہیں بے جا طوالت، تکرار مباحث، زبردستی کتابوں کی ضخامت بڑھانے کی کوشش اور علمی تضادات وغیرہ جیسے دیگر علمی سقم بھی ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ ایسا شخص علمی طور پر خائن ہے جو کھلے بندوں دیانتوں کا خون کر رہا ہے اور پچھلے 30 سالوں سے غریب باصلاحیت افراد کی غربتوں کا چند ٹکوں کے بدلے استحصال کر رہا ہے۔ اگر ایسا شخص بھی مجدد اور شیخ الاسلام ہو سکتا ہے تو اس کا سیدھا سا مطلب ہے قیامت بالکل قریب ہو چکی ہے اور مذہبی فہم اتنا کمزور ہو چکا ہے کہ مذہب کے نام پر کسی کو بھی گمراہ کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالی خیر فرمائے۔

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر۔عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!۔عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10) مقرر کیسا ہو؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہیں۔

(11) غیر صحابہ میں ترضی۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(12) اختلاف اختلاف اختلاف۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ۔عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)۔کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق۔عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17) عورت کا جنازہ۔جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی۔عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19) آئیے نماز سیکھیں۔عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے، اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20) قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21) محرم میں نکاح۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں

اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22) روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے، اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔ صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23) روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24) بریک اپ کے بعد کیا کریں؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25) ایک نکاح ایسا بھی۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی، اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26) کافر سے سود۔ عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27) میں خان تو انصاری۔ عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے، اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28) روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29) جرمانہ۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔ مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30) لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31) تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام۔ عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32) اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)۔ عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33) کلام عبید رضا۔عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34) مسائل شریعت (جلد 1)۔سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35) اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا۔مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36) سفرنامہ بلاد خمسہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37) منصور حلاج۔عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علمائے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38) مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39) مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40) سفرنامہ عرب۔مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41) تحریرات لقمان۔علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42) من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق۔زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

r BOOKS
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT

/abdemustafaofficial
for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 200+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

NIKAH AGAIN SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL